169724 ـ شادی میں حیوانیت جیسے کام ہونے کی بنا پر شادی نہ کرنے کا سوچنا

سوال

میں شادی نہ کرنے کا سوچ رہا ہوں کیونکہ میری رائے کے مطابق جو لوگ شادی کرتے ہیں وہ جانوروں کی مانند ہو جاتے ہیں، اللہ تعالی آپ کو عزت سے نوازے وہ عام طور پر جانور جیسے افعال کرنے لگتے ہیں، جانور کا تو کوئی اخلاق نہیں ہوتا، یہ لوگ بھی ان سے کوئی مختلف نہیں، کیا ایسا نہیں ہے ؟
مجھے اس سلسلہ میں معلومات فراہم کریں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شادی اللہ سبحانہ و تعالی کی عظیم نعمتوں میں سے ايك نعمت اور ايك فطرتی چیز ہے جس پر اللہ سبحانہ و تعالی نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اور پھر یہ تو انبیاء و رسولوں کی سنت اور نسل کی بقاء کا وسیلہ اور ذریعہ اور زمین کی آبادی بھی اسی طرح ممکن ہے، اور مکلف کردہ احکام پر عمل بھی اسی کے ساتھ ممکن ہوگا.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور اس کی نشانیوں میں یہ بھی شامل ہے کہ اس اللہ نے تمہاری جنس سے تمہاری بیویوں کو پیدا فرمایا تا کہ تم اس سے سکون حاصل کرو، اس نے تمہارے درمیان محبت اور ہمدردی قائم کر دی، یقینا غوروفکر کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں الروم (21).

امام بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ:

" تین شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے پاس گھر آئے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کے متعلق دریافت کر رہے تھے، جب ازواج مطہرات نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کے بارہ میں بتایا تو گویا کہ انہوں نے اسے کم سجمھا اور کہنے لگے:

کہاں ہم اور کہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تو اللہ عزوجل نے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے ہیں.

ان میں سے ایك شخص کہنے لگا: میں ہمیشہ ساری رات نماز ہی پڑھتا رہوں گا، اور دوسرا کہنے لگا: میں سارا سال

روزہ ہی رکھوں گا اور افطار ہی نہیں کرونگا، اور تیسرا کہنے لگا: میں عورتوں سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے کبھی شادی نہیں کرونگا.

چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے اور فرمایا:

" کیا تم ہی ہو جنہوں نے یہ یہ باتیں کی ہیں ؟

اللہ کی قسم یقینا میں تم میں سب سے زیادہ خشیت الہی رکھنے والا اور تم میں سب سے زیادہ تقوی رکھنے والا ہوں، لیکن میں روزے رکھتا بھی ہوں اور چھوڑتا بھی ہوں، اور میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور میں نے عورتوں سے شادیاں بھی کی ہیں، چنانچہ جو کوئی بھی میری سنت اور میرے طریقہ سے انحراف اور بے رغبتی کریگا وہ مجھ میں سے نہیں ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5063) صحیح مسلم حدیث نمبر (1401).

اور مرد فطرتی طور پر عورت کی طرف مائل ہوتا ہے، اور اسی طرح عورت بھی فطرتی طور پر مرد کی طرف مائل ہوتی ہے، اور اس فطرتی طریقہ کو اپنایا اسی صورت میں جا سکتا ہے کہ نکاح کیا جائے اس پر عمل کرنے کے لیے یہی ایک صحیح راہ ہے.

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی نے نفسوں اس رغبت کو عظیم حکمتوں کی بنا پر ودیعت کیا ہے، جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے کہ اس میں نسل کی بقا اور زمین کی آبادکاری ہے، اور انس و محبت اور راحت اور لذت کا ثبوت ہے.

جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" دنیا ایک فائدہ ہے، اور دنیا کا سب سے بہتر اور اچھا فائدہ نیک و صالح عورت ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1467).

اور ان حکمتوں میں اجروثواب کا حصول بھی شامل ہے، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اور تم میں سے ایک کی شرمگاہ میں صدقہ ہے، صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم میں سے کوئی اپنی شہوت پوری کرے تو اسے اس میں بھی اجروثواب حاصل ہوگا؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مجھے یہ بتاؤ کہ اگر وہ اسے حرام میں استعمال کرے تو کیا اس کو گناہ ہوگا؟

تو اسی طرح جب وہ حلال میں استعمال کرےگا تو اسے اجروثواب حاصل ہوگا "

صحيح مسلم حديث نمبر (1006).

اور یہ کہ حیوانات و جانور بھی شادی و مباشرت کرتے ہیں، اس کا یہ معنی نہیں کہ شادی کرنا نقص اور عیب شمار ہوتا ہے، اور مباشرت و معاشرت عیب یا پھر قابل مذمت عمل کہلاتا ہے.

کیونکہ جانور اور حیوانات بھی تو کھاتے پیتے اور سوتے ہیں، کیا کوئی یہ کہتا ہے کہ کھانا پینا اور سونا قبیح اور گندی عادت ہے کیونکہ یہ حیوان کی مشابہت ہے!

بلکہ زندہ رہنے یعنی زندگی بھی حیوان اور انسان میں مشترك ہے اور زندہ رہنے والوں کا شادی کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ زندگی کا ایك طریقہ ہے، اور ایسی فطرت ہے جس سے بے رغبتی وہی کر سکتا ہے جو شاذ قسم کا شخص ہو.

لیکن جو لوگ بداخلاق ہیں وہ تو وہی ہیں جو اللہ سبحانہ و تعالی کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں، اور اپنی شہوت حرام کاموں میں پوری کرتے ہیں، ان دونوں میں کوئی مقارنہ اور موازنہ نہیں ہے کیونکہ شادی کرنے والا شخص کو حلال کام کر رہا ہے اور دوسرا شخص اپنی شہوت حرام میں پوری کر رہا ہے، کہ شادی کرنے والے نے اللہ کے کلمہ کے ساتھ بیوی کی شرمگاہ حلال کی، اور وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر شادی کر رہا ہے.

اور اگر کوئی شخص ضرورت نہ ہونے کی بنا پر یا پھر اس لیے کہ وہ شادی سے اہم کام میں مشغول ہے تو اس کے لیے اس صورت میں نہ تو کوئی گناہ ہوگا اور نہ ہی حرج.

لیکن گناہ اور حرج اس شخص کے لیے ہے جو اللہ سبحانہ و تعالی کی حلال کردہ چیز کو حرام کرتا ہے، اور جس چیز کا اللہ سبحانہ و تعالی نے اسے حکم دیا ہے وہ اس کی مذمت کرتا پھرتا ہے، اور جس کام کو ساری مخلوق سے اعلی اور ارفع شخص نے سرانجام دیا اس کے بارہ میں غلط گمان رکھتا پھرتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

البتہ تحقیق ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت سارے رسول مبعوث کیے، اور ہم نے ان کی بیویاں اور اولاد بھی بنائی، کسی رسول کے شایان شان نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے، ہر ایک کے لیے ایك وقت مقرر ہے الرعد (38).

اس لیے آپ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ کر شیطان سے اللہ کی پناہ میں آئیں، اور اس طرح کی سوچ اور افکار چھوڑ دیں، اور اپنے آپ کو ایك مسلمان گھرانہ تیار کرنے کے لیے تیار کریں، اور نیک و صالح اولاد پیدا کرنے کے لیے

تیار ہو جائیں، اور اپنے لیے وہ اختیار کریں جو اللہ سبحانہ و تعالی نے سب سے بہتر مخلوق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اختیار کیا تھا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی کی اور آپ کی اولاد بھی تھی، اور پھر آپ نے شادی کرنے کی رغبت و ترغیب بھی دلائی ہے.

واللہ اعلم .